Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے سکول پر ہم فخر کر سکتے ہیں :- وزیر زراعت سیرالیون

جتنی ترقی اس سکول نے کی ہے اس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ افسران اس کا معیار برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۷۰ء کی یاد میں منعقد "ناصر ڈے" کی تقریب کا کامیاب انعقاد

حضور ایدہ اللہ کے دورے کے نتیجے میں نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں اٹھ نئے سکول اور چار نئے ہسپتالوں کے قیام کے ایمان افروز نتائج کا ذکر

بو۔ سیرالیون (مغربی افریقہ) سیرالیون کے وزیر زراعت جناب جوجیکسن صاحب نے جماعت احمدیہ کے سکولوں کی اعلیٰ کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ احمدیہ سکول بو پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ اس لئے افسران کو چاہیئے کہ اس کا معیار برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں تاکہ اس ملک کے باشندے اس سکول کے اچھے کام سے فائدہ اٹھاتے چلے جائیں۔ وزیر صاحب موصوف نے ان خیالات کا اظہار ۱۱ مئی ۱۹۸۰ء کو سکول میں منعقد ہونے والی خصوصی تقریب "ناصر ڈے" سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ تقریب ہر سال ۱۱ مئی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس سکول میں دورہ فرمانے کے یادگار دن کی یاد میں منعقد کی جاتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۷۰ء میں دورہ مغربی افریقہ کے دوران اس روز اس سکول میں تشریف لائے تھے۔ سکول کے منتظمین اس روز اپنی خوش نصیبی کی یاد میں اظہار تشکر کے طور پر یہ دن ہر سال بڑے ذوق و شوق سے پُر وقار انداز میں مناتے ہیں۔ امسال اس تقریب کی صدارت سیرالیون کے امیر اور مغربی انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے کی اور وزیر زراعت بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ وزیر زراعت جناب جوجیکس JOE JACKSON صاحب نے اپنی تقریر میں اس سکول کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جتنی ترقی اس سکول نے بہت تھوڑے سے عرصہ میں کی ہے۔ اس کی مثال بہت کم سکولوں میں پائی جاتی ہے۔ مہمان خصوصی نے اپنی تقریر میں طلبہ اور اساتذہ کو ڈسپلن کی طرف بھی ہر باشندے کو توجہ کرنی ہوگی۔ انہوں نے مشن اور سکول کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سکول تین ہزار روپے کے برابر رقم کا چیک پیش کیا اور اپنی لاگ بک میں زور دار تعریفی کلمات رقم فرمائے۔

اس تقریب کے صدر امیر جماعت سیرالیون مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد نے اپنے خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طٰہٰ ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۷ شعبان ۱۴۰۰ھ | یکم وفا ۱۳۵۹ہش | یکم جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۴۹

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۳۰ احسان/ جون۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے بیرونی ممالک کے دورے پر پاکستان سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔

احباب کرام حضور کی غیر حاضری میں ان کے دورے کی کامیابی کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کے دورے کے مقاصد میں غیر معمولی برکات نازل کرے۔ دنیا میں توحید حقیقی کے قیام کی راہ ہموار ہو۔ فخر موجودات خاتم الانبیاء محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ڈنکا سارے عالم میں پوری قوت سے گونجنے لگے۔ اسلام کے غلبہ کے دن نزدیک سے نزدیک تر آئیں اور مغرب کے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی آواز پر کان دھرنے کی توفیق ملے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت گزشتہ دو روز سے بہتر ہے۔ آج بھی طبیعت نسبتاً بہتر ہے

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

جماعت احمدیہ کس فقہ پر عمل پیرا ہے؟

سوال :- جماعت احمدیہ کس فقہ پر عمل پیرا ہے؟

جواب :- اس بارے میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا ارشاد ذیل بالکل واضح ہے کہ

"ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنےٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں۔

اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے تو اس صورت میں فقہ حنفیہ پر عمل کریں۔ کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کے ارادہ پر دلالت کرتی ہے۔ اور بعض موجودہ تغیرات کی وجہ سے فقہ حنفیہ اگر کوئی صحیح فتوےٰ نہ دے سکے تو اک صورت میں علماء اس سلسلہ کے اپنے خداداد اجتہاد سے کام لیں۔"

(ریویو بر مباحثہ چکڑالوی و بٹالوی۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۲۱۳) (ناظم افتاء)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۱۳۵۹ہش / ۱۹۸۰ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تاریخیں

۷۔ ۸۔ ۹ نومبر ۱۹۸۰ء

مقرر کی گئی ہیں۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انہی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مینیجر مسعود احمد دہلوی پرنٹر مسعود احمد دہلوی : مطبع دارالاسلام پریس ربوہ : مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۷ شعبان ۱۴۰۰ھ
یکم وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انداز جنوں کی ضرورت

دُنیا بھر کے کامیاب انسانوں کی فہرست پر نظر ڈالیئے تو ان کی کامیابیوں میں دخیل بہت سی باتوں کا پتہ چلے گا۔ اس میں ان کی محنت شاقہ، دن رات کی کاوشیں، محنت اور سخت محنت وغیرہ کی خصوصیات ملیں گی۔ یہ بہت سی ان خوبیوں میں سے ہیں جو کہ عموماً دنیا کے عظیم اور کامیاب ترین انسانوں میں مشترک ہیں۔ اس فہرست میں جہاں بہت سی دیگر خصوصیات شامل ہیں ان میں سے ہی ایک خصوصیت ایسی بھی ہے جو کہ عموماً تاریخ کے چوٹی کے انسانوں میں ضرور ملتی ہے اور ان کی زندگی کا گہرا مطالعہ کیا جائے تو یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زبردست کامیابیوں کی اصل کنجی ان کی ذات میں موجود یہی خوبی ہے۔ اور جو شخص جتنا زیادہ کامیاب ہوگا اس میں یہ خصوصیت اتنی ہی زیادہ نمایاں اور واضح ہوگی۔

تاریخ کے چوٹی کے انسانوں میں موجود یہ کامیابی ان کی اپنے مقصد کے حصول کے لئے جنون کی حد تک پہنچی ہوئی والہانہ تڑپ ہوتی ہے۔ جو کہ ان کو انتہائی نامساعد حالات میں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ جتنا کسی شخصیت کے مقابل پر زیادہ سے زیادہ مشکل حالات پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں اتنی ہی اس عظیم تاریخی شخصیت کی اپنے مقصد عظمیٰ کے حصول کے لئے تڑپ بڑھتی جاتی ہے۔ اور اسی جنون کے سہارے کامیابی کی دیوی ان کے قدم چومنے خود چل کر ان کے گھر آتی ہے۔ دنیا کے سب سے زیادہ عظیم اور کامیاب ترین انسان فخر انسانیت، فخر موجودات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بھی دنیا میں توحید الٰہی کے قیام کے لئے ایسی والہانہ تڑپ اور جنون کی حد تک پہنچی ہوئی محنت شاقہ کی مثال ہے۔ دنیا بھر کے اس عظیم ترین شخص اور مقدس ترین ہستی کو جتنا بڑا اور زبردست کام درپیش تھا اور اس کے مقابلے پر جتنے قلیل ساز و سامان اس معصوم ترین ہستی صلی اللہ علیہ وسلم کو میسر تھے اس کا لازمی نتیجہ تھا کہ ان کے دل میں دنیا بھر میں اللہ جلشانہٗ کی توحید کا جھنڈا بلند کرنے کی شدید خواہش دن بدن فزوں تر ہوتی چلی جاتی تھی اور اس بے مثال تڑپ میں ان کا دل اتنا تڑپا اور اس پاک وجود نے اپنی جان پر اتنا اس کا اثر لیا کہ ماؤں سے بڑھ کر پیار کرنے والے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندے کو یہ کہا کہ:-

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ (الکہف: ۷)

ترجمہ:- کیا اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تُو ان کے غم میں شدت افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا۔

اسی طرح ایک اور جگہ پر ارشاد باری تعالیٰ یوں ہے:-

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ (الشعراء: ۴)

ترجمہ:- شاید تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا کہ وہ کیوں نہیں مومن ہوتے۔

معصوموں کے سردار اس نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دلی تڑپ ہی تھی جس نے ان کو تاریخ عالم میں عظیم ترین کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اور بتایا کہ جب تک دل جنون کی گرمی سے نہ تپ رہا ہو۔ بڑی کامیابی ملنا محال ہے۔

سیدنا حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ "سخت ذہین و فہیم ہوگا"۔ انہوں نے بھی اپنی جماعت کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی اسوۂ حسنہ پر چلنے کی تلقین کی تھی۔ مصلح موعود کا قلب صافی دنیا میں توحید خالص اور رسالت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے لئے کس درجہ بے چین رہا کرتا تھا اس کا اظہار ان کی تقاریر اور تحریروں میں جا بجا ہوتا رہتا تھا۔ ان کی تقاریر کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دل میں ایک جنون اور تڑپ لگی تھی کہ کسی طرح اسلام کو دنیا بھر پر جلد از جلد غالب کر دیا جائے۔ آپ دنیا بھر میں اسلام کے دیگر ادیان پر غلبہ اور برتری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ہماری طاقت منظم ہو جب ہماری جماعت کے تمام افراد زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جب کثرت سے مبلغین ہمارے پاس موجود ہوں اور جب ان مبلغین کے لئے ہر قسم کا سامان ہمیں میسر ہو۔ اسی طرح یہ کام اس وقت ہو سکتا ہے جب جماعت کے تمام نوجوان پورے طور پر منظم ہوں اور کوئی ایک مرد بھی ایسا نہ ہو جو اس تنظیم میں شامل نہ ہو۔ وہ سب کے سب ایک مقصد کے لئے کہ ہم نے دنیا میں اسلام اور احمدیت کو قائم کرنا ہے اسی طرح رات اور دن مشغول رہیں جس طرح ایک پاگل اور مجنون شخص تمام جہات سے اپنی توجہ ہٹا کر صرف ایک کام کی طرف مشغول ہو جاتا ہے۔ وہ بھول جاتا ہے اپنی بیوی کو وہ بھول جاتا ہے اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو اور صرف ایک مقصد اور ایک کام اپنے سامنے رکھتا ہے۔ اگر ہم جنون کی کیفیت اپنے اندر پیدا کر لیں اور اگر ہماری جماعت کا ہر فرد دن اور رات اس مقصد کو اپنے سامنے رکھے تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے کاموں میں برکت ڈالے گا اور اس کی کوششوں کے حیرت انگیز نتائج پیدا کرنا شروع کر دے گا۔ اب بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کا دنیا پر غیر معمولی رعب پایا جاتا ہے۔ اور بہت سے شہر ایسے ہیں جہاں احمدیہ انجمنیں قائم ہو چکی ہیں۔ بے شک ایسے بھی کئی شہر ہیں جن میں کوئی احمدی نہیں..... تعداد کے لحاظ سے ہم دوسروں کے مقابلہ میں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتے بلکہ بوجہ اس کے کہ ہماری جماعت کے افراد دوسروں سے بہت زیادہ قربانی اور ایثار کا مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں اور اسلام کی اشاعت کے لئے وہ جس قدر کوشش کرتے ہیں اس کا عشر عشیر بھی دوسروں..... میں نظر نہیں آتا۔ جہاں چلے جاؤ احمدیت کی تعریف میں لوگ رطب اللسان ہوں گے.....

اگر ہماری ساری جماعت اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کھڑی ہو جائے اور دن اور رات اسی کام میں لگ جائے وہ اپنے آرام کو نظر انداز کر دے اپنی سہولت کو پس پشت پھینک دے اور دیوانہ وار اس کام میں مشغول ہو جائے تو گو ہماری تعداد تھوڑی ہے ہمارے پاس اور اقوام کی نسبت سے سامان بہت کم ہے مگر یقیناً اس مجنونانہ کوشش کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر رونما ہو جائے گا اور ایک بڑا انقلاب الٰہی ہاتھوں سے ظاہر ہوگا۔ بیشک آج ہمارے دعووں کو جنون سمجھا جاتا ہے۔ آج ہمارے دعووں پر ہنسی اڑائی جاتی ہے۔ آج ہمارے کاموں کی تحقیر کی جاتی ہے لیکن اگر ہماری جماعت اپنی کوشش کو اسی طرح بڑھاتی چلی جائے تو کل دنیا میں یہ سمجھا جائے گا کہ ان ہاتھوں سے اس عظیم الشان قربانی کی وجہ سے جس کا نمونہ اس جماعت نے دکھایا یہ کام ہونا لازمی اور ضروری تھا۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہمارے اندر ایک مجنونانہ جوش پیدا ہو جائے۔ ایک آگ ہو جو ہمارے سینہ میں ہر وقت سلگتی رہی ہو۔ بے تابی ہو۔ جو ہمیں کسی پہلو چین نہ لینے دیتی ہو اور ہم پورے عزم اور استقلال کے ساتھ اس بات پر قائم ہوں کہ ہماری زندگیوں کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اسلام اور احمدیت پر عمل اور اسلام اور احمدیت کے لئے قربانی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۴ء۔ الفضل ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء)

اور یہی وہ جذبہ تھا جس کے لئے مصلح موعودؓ نے یہ شعر بھی کہا کہ ؎

عاقل کا یہاں پر کام نہیں وہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں
مقصود میرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن گیمبیا کا چھٹا سالانہ جلسہ

● حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، مکرم وکیل التبشیر صاحب اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے روح پرور پیغامات ● دور دراز علاقوں سے ۵۰۰ کے قریب شمع احمدیت کے پروانوں کا اجتماع ● سینیگال کے وفود کی شرکت ● وزیر صحت کا صدارتی خطاب ● ریڈیو و پریس کے ذریعہ تشہیر ● نمائش تراجم قرآن کریم و لٹریچر ● ۱۸ افراد کا قبول احمدیت:

مرتبہ: مرزا عبدالحق صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول:

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کو روحانی برکات کے تقسیم کرنے کے لئے مبعوث فرمایا۔ چنانچہ آپ نے ان برکات کی منادی کے لئے جو ذرائع اختیار فرمائے ان میں سے ایک جلسہ سالانہ ہے۔ آپ کی اس یادگار تقریب کو شمع احمدیت کے پروانے ہر سال اپنے ہاں بھی جمع ہو کر مناتے ہیں۔ جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کا یہ چھٹا جلسہ سالانہ بھی اسی روحانی یادگار کی ایک جھلک ہے۔

ہمارا چھٹا سالانہ جلسہ نصرت ہائی سکول کے وسیع میدان میں ۴ تا ۶ شہادت (اپریل ۱۹۸۰ء) بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ الحمد للہ۔ تیاری جلسہ کے سلسلہ میں جناب امیر صاحب نے مبلغین علاقہ کے تعاون سے تین ماہ قبل ہی گیمبیا اور سینیگال کی تمام جماعتوں کے متعدد دورے کئے اور دعوت الی اللہ کی ترغیب دلائی۔

جماعتوں کے نمائندے اور وفود ایک دن قبل ہی پہنچنا شروع ہو گئے۔ جملہ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام جماعت کی طرف سے نصرت سکول کی عمارت میں ہی کیا گیا تھا۔ جلسہ گاہ جو کہ مغربی اور وسیع خیمہ کا منظر پیش کر رہی تھی کو عربی کتبات سے سجایا گیا تھا۔ قومی شاہراہ پر نیز سکول کے گیٹ پر خوبصورت اور کشادہ محراب جلی حروف میں عربی و انگریزی میں لکھے ہوئے کتبات سے مستیح استادہ کئے گئے تھے۔ جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام موجود تھا۔ مستورات بوجہ پردہ الگ ہال میں بیٹھ کر تقاریر سنتی رہیں۔ اسی طرح نمازیں بھی اجتماعی طور پر الگ ہال میں ادا کرتی رہیں۔

افتتاحی اجلاس:

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد افتتاحی اجلاس کا پروگرام کے زیر صدارت عزت مآب جناب ایم سی جالو صاحب وزیر صحت و بہبود تلاوت قرآن کریم سے آغاز ہوا جو مکرم محمد محمود اقبال صاحب نے کی۔ تلاوت اور اس کے ترجمہ کے بعد امیر و کشنری انچارج مکرم جناب داؤد احمد حنیف صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے جماعت کے قیام اور حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض و غایت کو تفصیلاً بیان کیا۔

روح پرور پیغامات:

ازاں بعد جنرل سیکرٹری جماعت ہائے گیمبیا مکرم الحاج ایل ایس جوارا صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات پڑھ کر سنائے جن کو حاضرین نے بڑے انہماک اور توجہ سے سنا اور گہرا اثر لیا۔ یہ پیغامات ان کے ایمان کا باعث ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا ترجمہ درج ذیل ہے:

"مجھے یہ معلوم کر کے بیحد خوشی ہوئی کہ گیمبیا جماعت اپنا چھٹا جلسہ سالانہ ۴ تا ۶ اپریل ۱۹۸۰ء منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ اور اس میں شریک ہونیوالوں کو اپنی برکات سے نوازے۔

اس موقع پر میں آپ کی توجہ اس حقیقت کی طرف کرانا چاہتا ہوں کہ ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی شروع ہونے میں صرف نو سال باقی ہیں جیسا کہ میں نے متعدد بار آپ کو بتایا ہے کہ ہماری زندگی کی دوسری صدی اسلام کے غلبہ کی صدی ہے ان نو سالوں میں ہمیں اپنے آپ کو اس طور پر تیار کرنا ہے کہ ہم آنے والی صدی کا شایان شان استقبال کر سکیں۔ خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور آپ کو اپنا سب کچھ اپنی راہ میں قربان کرنے کی جرأت عطا فرمائے۔ مجھے آپ بہت محبوب ہیں اور میں آپ کے لئے مسلسل دعائیں کرتا ہوں۔"

(خلیفۃ المسیح الثالث)

مکرم و محترم وکیل التبشیر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے ازراہ نوازش جو پیغام بھجوایا اس کا ترجمہ حاضر خدمت ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیارے بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا سالانہ جلسہ ۴ تا ۶ اپریل ۱۹۸۰ء بانجول میں منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں برسائے اور آپ کی ان کوششوں اور قربانیوں کو جو آپ اسلام کی خاطر کر رہے ہیں برکت بخشے۔ آمین!

آپ کی سرزمین پر احمدیت اپنے ابتدائی قیام کے وقت سے اب تک خاصی ترقی کر چکی ہے جو سکولوں اور ہسپتالوں کے وجود سے ظاہر ہے ان تمام کامرانیوں کے باوجود لوگوں کی روحانی حالت کے سدھارنے کو مقدم رکھیں۔ دیگر تمام کامیابیاں حصول مقصد کا ذریعہ ہیں فی ذاتہ مقصد نہیں۔

میں (اس موقع پر) اپنے مبلغین اور اساتذہ کو جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں یہ یاد دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ انہیں ایثار اور بے نفسی سے انسانیت کی خدمت کرنی ہے تاکہ ہم حصول مقصد میں کم سے کم وقت میں کامیاب ہوں۔ مجھے امید ہے اور یہی میری دعا ہے کہ آپ کی مخلصانہ کوششوں سے مزید سعید روحیں اسلام و احمدیت کے جھنڈے تلے آ جمع ہوں (انشاء اللہ تعالیٰ) خدا تعالیٰ اس جلسہ کو مبارک کرے اور آپ کے تمام کاموں میں آپ کا راہبر و راہنما رہے۔ آمین

آپ کا مخلص بھائی

مرزا مبارک احمد

وکیل التبشیر ربوہ۔

پیغامات سنائے جانے کے بعد حسب پروگرام نماز ظہر ادا کی گئی۔ بعدہٗ اجلاس کی بقیہ کارروائی مکرم الحاج ابراہیم جکنی صاحب لوکل مبلغ کے خطاب "ظہور مہدی" سے شروع ہوئی۔ الحاج جکنی صاحب نے اپنی مبسوط تقریر کے دوران میں قبول احمدیت سے قبل کی اپنی شدید مخالفت کا ذکر کیا اور بتایا آخر احمدیت کے دلائل نے میرا دل موہ لیا اور میں صداقت کا گرویدہ ہو گیا۔ اور سلسلہ احمدیہ میں اپنے داخلہ کو رحمت خان کر اس کی خدمت کے لئے کمربستہ ہو گیا۔

مکرم جکنی صاحب کے بلیغ خطاب کے بعد عزت مآب جناب ایم سی جالو صاحب وزیر صحت و فلاح و بہبود نے اپنے صدارتی ریمارکس میں امیر صاحب، اساتذہ و حاضرین کا جلسہ کے کامیاب انعقاد پر شکریہ ادا کیا۔ اور اشاعت اسلام۔ اسی کے اصولوں کو دلوں میں جگہ دینے اور عملی جامہ پہنانے کی ضرورت کو واضح کیا۔ حضور ایدہ اللہ کے امید افزا پیغام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ظاہری فاصلہ جو آپ اور امام جماعت احمدیہ کے درمیان حائل ہے آپ کی آپس میں محبت عقیدت اور دلی قرب کے باعث کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی لٹریچر کے مطالعہ کے نتیجہ میں ہم سب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے وسوسہ پر بے لوث رنگ میں اور فدائیت کے جذبہ کو اپناتے ہوئے اپنے دین اور ملک کی خدمت کرنی چاہیئے۔

افرادِ جماعت میں پائی جانے والی باہمی محبت و اخوت جو صاحبِ صدر نے لائق فرمائی۔ کو سراہا اور اسے قابلِ نمونہ قرار دیا۔ انہوں نے فرمایا۔ ایک وقت تھا کہ انہوں نے برادرانہ ماحول میں الحاج ابراہیم میکنی صاحب کو احمدیت کو چھوڑنے کی ترغیب دی تھی۔ خیر لٹریچر احمدیت کے مطالعہ سے تبدیلی آجاتی ہے اور اسلامی تعلیمات نمایاں ہوتی ہیں۔

نمائش

وزیر موصوف نے اختتامی خطاب سے قبل حاضرین جلسہ کی توجہ جلسہ کے موقع پر منعقدہ نمائش سے استفادہ کرنے کی طرف مبذول کرائی۔ جس سے اشاعت اسلام کے سلسلہ میں تراجم قرآن مختلف زبانوں میں اور متعدد مشنوں کی طرف سے شائع شدہ لٹریچر کی صورت میں جماعتی مساعی کی عکاسی ہو رہی تھی۔

اس نمائش میں انگریزی، سویڈش، ڈینش، ڈچ، جرمن، سواحیلی، یوروبا، اسپرانٹو اور اردو کے تراجم قرآن کے نسخے بڑے قرینہ سے سجائے ہوئے تھے۔ انگریزی زبان کا ترجمہ و لٹریچر زائرین کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

اس نمائش کا نمایاں پہلو جاری سائز کے وہ جاذب نظر چارٹ تھے جو جماعتی مساعی اور ترقی کا طائرانہ جائزہ پیش کر رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہ مبارک کے ساتھ آپ کی اسلام کے درخشندہ مستقبل کے بارہ میں متعدد پیشگوئیاں جا بجا آویزاں تھیں۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دورۂ ارض بلال کے رنگین مناظر بھی خصوصی دلچسپی کا باعث بنے رہے۔ اس نمائش سے جس کا اہتمام مکرم منیر احمد سیف صاحب اور خاکسار کے ذمہ تھا۔ روزانہ تقریباً ۳ صد افراد نے استفادہ کیا جبکہ نمائش سے ملحقہ بک سٹال سے جس کا انتظام مکرم عبدالرشید صاحب منگلا نے احسن رنگ میں چلایا تھا۔ گزشتہ سال کی نسبت زیادہ فروخت کے علاوہ عربی اور انگریزی میں مفت لٹریچر کثیر تعداد میں تقسیم ہوا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

پریس و ریڈیو:

ریڈیو سے جلسہ کے انعقاد اور کارروائی ہر روز نشر ہوتی رہی۔ روزنامہ "THE SUN" نے مرکزی پیغامات کے علاوہ بعض تقاریر کے خلاصے بھی چھاپے۔

دوسری نشست:

پہلے روز کی دوسری نشست زیر صدارت الحاج ٹی بی غون صاحب صدر جماعت احمدیہ گیمبیا ۹ بجے شب تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم استاد حامد مبایج صاحب لوکل مشنری نے نہایت خوش الحانی سے کی۔ ازاں بعد مکرم مولوی نصیر احمد صاحب شاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشہور عربی قصیدہ میں سے ایک حصہ خوش آواز سے پڑھا۔ بعدہٗ بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر سید فیاض الحسن صاحب نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت ایمان افروز واقعات پر مشتمل تقریر فرمائی۔ یہ واقعات ازدیادِ علم و عرفان کا باعث ہے۔ جنہیں پڑھنے انہماک سے سنا گیا۔

آخر پر صاحب صدر نے اس دلچسپ تقریر پر مکرم ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حاضرین کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ انہیں اپنی زندگی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نمونہ کے مطابق ڈھالنی چاہیئے۔

یہ نشست ۱۲ بجے شب بخیر کے ساتھ باختتام پذیر ہوئی۔

(باقی)

نواحمدی ہیں اور وہ لوگ بھی شامل ہیں جو ہماری نئی نسل کے طور پر ہم میں شامل ہوئے ہیں۔"

(الفضل ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)

(۲) "قرآن مجید روحانی علوم کا ایک انمول خزانہ ہے جس سے محرومی ابدی بدبختی کا نشان ہے.....

پس اے عزیزو! قرآن کریم کو حرزِ جان بناؤ۔ اسے ہمیشہ پڑھتے رہو فکر اور تدبر سے اس کے مضامین سمجھنے کی کوشش کرتے رہو۔ تمام دینی اور دنیوی برکتیں اس سے حاصل کرو۔"

(الفضل ۲۷ مارچ ۱۹۶۶ء)

مرتبہ:
سردار عبدالحق شاکر (ربوہ)

تعلیم القرآن کے بارہ میں زریں ارشادات

تعلیم القرآن کے بارے میں چند اہم ارشادات پیش ہیں:۔

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے:۔

"یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ"

(سورۃ یونس آیت ۵۸)

یعنی اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً ایک ایسی کتاب آگئی ہے جو سراسر نصیحت ہے اور وہ ہر بیماری کے لئے جو سینوں میں پائی جاتی ہو شفا دینے والی ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۲) "اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا"

(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰)

یعنی یہ قرآن یقیناً اس راہ کی راہ نمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے اور مومنوں کو جو مناسب حال کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے اور ان کے لئے بہت بڑا اجر مقدر ہے۔

ارشاد نبوی:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا (ترمذی)

ارشادات حضرت مسیح موعود:

(۱) "جس قدر مسلمانوں کا علم قرآن شریف کی نسبت ترقی کرے گا۔ اسی قدر ان کا ایمان بھی ترقی پذیر ہوگا۔"

(الفضل ۱۱ اگست ۱۹۱۰ء)

(۲) "قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے جس کی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں۔"

(الفضل ۲۶ جون ۱۹۶۸ء)

خلفاء احمدیت کے ارشادات:

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کی سچی فرمانبرداری کرو۔ میرا تو اعتقاد ہے کہ اس کتاب کا ایک رکوع انسان کو بادشاہ سے بڑھ کر خوش قسمت بنا دیتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ یکم جولائی ۱۹۱۰ء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

(۱) "ہماری جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے کہ دنیا قرآن کریم کی خوبیوں سے واقف ہو اور قرآن کریم کی تعلیم لوگوں کے سامنے بار بار آتی رہے تاکہ دنیا اس مامن کے سایہ تلے آکر امن حاصل کرے۔"

(الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۶۶ء)

(۲) "قرآن کریم کے ساتھ محبت اور پیار کرو اور اس پر غور اور فکر کی عادت ڈالو۔ اس کے بغیر نہ خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو سکتی ہے اور نہ صحیح اسلامی روح پیدا ہو سکتی ہے۔"

(الفضل ۲۵ اپریل ۱۹۷۰ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

(۱) "ہمارے لئے ضروری ہے کہ قرآن کریم کے علوم نہ صرف ہم خود سیکھیں بلکہ دوسروں کو بھی سکھائیں۔ دوسرے لوگوں میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد ابراہیم صاحب جھنگ صدر کی یاد میں

(مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ مقیم چونڈہ)

اخبار الفضل مورخہ ۹ر جون میں یہ خبر پڑھی کہ محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب جھنگ صدر وفات پا گئے ہیں۔ خاکسار جھنگ صدر میں ایک لمبا عرصہ بطور مربی سلسلہ مقیم رہا ہے۔ اس لئے ضروری سمجھا کہ مکرم چوہدری صاحب مرحوم کا ذکر خیر کروں۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم نہایت مخلص انسان، سلسلہ کے خادم اور پختہ احمدی تھے۔ کئی مشکلات اور صدمات ان کو اٹھانے پڑے۔ آپ کے بڑے صاحبزادے چوہدری نثار احمد صاحب جو بڑے نیک اور کاروبار کرنے میں تجربہ کار تھے۔ نوجوانی کی حالت میں وفات پا گئے یہ صدمہ کوئی معمولی صدمہ نہ تھا لیکن آپ نے اس پر بڑے تحمل اور صبر کے ساتھ برداشت کیا۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم اپنے بچوں کی تربیت کا بہت خیال رکھتے تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی تربیت احمدیت کے ماحول میں ہو۔ خاکسار سے تمام بچوں کو قرآن مجید پڑھوایا اور دیگر دینی تعلیم بھی ان کو دلوائی مہمان نوازی میں بھی آپ کا کردار بہت بلند تھا۔ جب کوئی مہمان ربوہ سے یا کسی جگہ سے خاکسار سے ملنے کے لئے آتا یا مضافات کے احمدی احباب آتے تو بسا اوقات میں کہلا بھیجتا کہ ان کے کھانے کا انتظام کیا جائے تو بڑے انشراح صدر سے مہمان نوازی کا حق ادا کرتے گھر پر بلوا کر یا مسجد میں اپنے کسی بچے کے ہاتھ کھانا بھجوا دیتے۔ ایک دفعہ خاکسار بیمار ہو گیا تو اپنے صاحبزادہ منیر احمد صاحب جو ایڈووکیٹ ہیں کے ہاتھ دوائی مسجد میں بھجوائی۔ چوہدری صاحب مرحوم کے تمام صاحبزادگان نہایت عزت و احترام سے پیش آتے۔ یہ ان کی تربیت تھی کہ سلسلہ کے خادموں کے ساتھ ایسے طرز سے پیش آتے کہ کوئی غیریت اور اجنبیت نہ رہتی گویا گھر کے افراد ہی ہیں۔

سلسلہ کی تمام تحریکوں میں ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے تیار رہتے۔ یہی حال ان کے تمام صاحبزادگان کا ہے کہ سلسلہ کے سچے خادم ہیں۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم میں ایک یہ خوبی بڑی نمایاں تھی کہ وہ غریب سے غریب احمدی سے بھی محبت سے پیش آتے۔

مرحوم نہایت نیک فطرت عاجزانہ روش کے حامل تھے۔ میرا ان کے پاس اکثر آنا جانا رہتا تھا۔ کیونکہ ان کے بچے قرآن مجید پڑھتے تھے۔ میں اکثر دیکھتا تھا کہ وہ کس احترام سے پیش آتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ میں کوئی حقیقت رکھتا تھا کہ وہ کس احترام سے پیش آتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ میں کوئی حقیقت رکھتا تھا بلکہ اس لئے کہ میں سلسلہ کا ایک حقیر اور ادنیٰ خادم تھا۔ مکرم چوہدری صاحب مرحوم کی تربیت کا یہ نتیجہ ہے۔ مکرم عزیزم چوہدری شمیم پرویز صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ ہیں اور سلسلہ کے کاموں میں لگے رہتے ہیں اور کوئی موقع سلسلہ کی خدمت کا آجائے بلا عذر سے نہیں جانے دیتے نہایت محنت و اخلاص کے ساتھ محض خدا تعالیٰ کی رضامندی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی تعمیل اور اصلاح و ارشاد کے کام میں منہمک رہتے ہیں اللہ تعالیٰ زیادہ خدمت کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم رضی اللہ عنہ کے تمام صاحبزادگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اور وہ ہمیشہ سلسلہ کے سچے خادم بنے رہیں اور خلافت احمدیہ سے دل و جان سے وابستہ رہیں۔

اللّٰھم آمین۔

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے"

"الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں"
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات

۱۰ اور ۱۱ اپریل ۱۹۸۰ء (جمعرات، جمعہ) کو شیخ پور ضلع گجرات میں مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ایم اے امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ مکرم ملک منصور احمد صاحب تربیتی سلسلہ ضلع گجرات نے اجتماع کے علمی پہلو دگرامون کو احسن طریق سے نبھایا۔ مرکز سے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد اور محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شرکت فرمائی۔ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور رفاہی سرگرمیوں سے متعلق سلائیڈز دکھائیں جنہیں گاؤں کے غیر از جماعت دوستوں نے بھی دیکھا اور انہوں نے بہت اچھا تاثر لیا۔

اس اجتماع میں ضلع کی ۶۱ مجالس میں سے ۵۰ مجالس کی نمائندگی ۲۵۰ خدام نے کی۔ پہلے دن پہلے فٹ بال، والی بال، کبڈی، رسہ کشی جیسی اور اونچی چھلانگ، گولہ پھینکنا۔ اور کلائی پکڑنے اور پھر تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی، تقریر اور معلومات عامہ کے مقابلے ہوئے۔

اجتماع کے موقعہ پر خدام نے کتب، چارٹس، پینٹنگ اور فوٹوگرافی کی نمائش کا انتظام کیا جسے گاؤں کی غیر از جماعت آبادی نے بھی دیکھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین اور مفید نتائج پیدا کرے آمین۔ (ارتقاء احمد ناظم اشاعت ضلع گجرات)

تربیتی کلاسیز

۱۲، ۱۳ اور ۱۴ جون کو مجالس ۴۸، ۶۴/گ۔ب ۱۹۴۷/ر۔ب لاٹھیانوالہ، ۶۱/ر۔ب بیدیانوالہ، ۲۰۶/ر۔ب کھوڑ یانوالہ ضلع فیصل آباد میں تربیتی کلاسز کا انعقاد ہوا جن میں خدام و اطفال کا تعلیمی جائزہ لیا گیا۔ دینی معلومات کے پرچے حل کروائے گئے۔ نمائندہ مرکز مکرم ملک محبوب احمد صاحب مقامی مربی سلسلہ مولوی حبیب احمد صاحب اور مکرم سلطان محمود صاحب معلم وقف جدید اور خاکسار نے مختلف تربیتی پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ خدام و اطفال کے علاوہ تقریری پروگرام میں انصار اور مستورات نے بھی حصہ لیا۔ بعض غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کلاسز کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین

(ماسٹر غلام رسول قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد)

درخواستِ ہائے دعا

(۱) عاجزہ اپنے خانگی حالات کے اصلاح پذیر ہونے اور اپنے شوہر کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کرتی ہے۔ (مسز الف جاوید لاہور)

(۲) مکرم محمد شریف صاحب افکاری صدر جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع مظفر گڑھ کا بیٹا عزیزی ندیم امسال ایف۔ایس۔سی۔ سال دوم کا کراچی سے امتحان دے رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ (محمد جمال انسپکٹر بیت المال آمد)

(۳) ہمارے ایک بہت ہی مخلص احمدی بزرگ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ایس۔ڈی۔او عرصہ دو ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ شافی مطلق چوہدری صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین۔ (شریف احمد اشرف مربی سلسلہ دھارو والی ضلع شیخوپورہ)

(۴) خاکسار کو تقریباً ۴ ماہ سے سانس کی تکلیف ہے اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (بشیر احمد تیل فروش نصیر آباد ربوہ)

تعزیتی قرارداد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا عاملہ کا یہ اجلاس مظہر احمد قریشی صاحب قائد ضلع کراچی کی اچانک و اندوہناک وفات پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کرتا ہے آپ ۱۵ جون کو بعمر ۳۲ سال حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ شبیر حسین صاحب مرحوم کے بیٹے اور سیالکوٹ کے رہنے والے تھے اس وقت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی میں آفیسر تھے سال بھر میں ترقی ملی تھی اور اس وقت اسٹیٹ بینک میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر مقرر ہوئے تھے۔ آپ ایک لمبے عرصہ تک بحیثیت قائد مجلس کراچی کراچی صدر کام کرتے رہے۔ اس وقت آپ پریذیڈنٹ حلقہ صدر کراچی کے طور پر بھی کام کر رہے تھے نومبر ۷۹ء میں آپ کو قائد ضلع کراچی کی اہم اور کلیدی خدمت سونپی گئی آپ نہایت مخلص ذمہ دار مستعد منکسر المزاج تھے۔ سلسلہ کی خدمت کا جذبہ آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا باوجود دفتری مصروفیات کے اپنے اوقات کار کا ایک کثیر حصہ دینی کاموں میں صرف کرتے تھے اور آپ زیادہ وقت مجلس خدام الاحمدیہ کے دفتر اور تنظیم کے کاموں کی انجام دہی میں گذارتے تھے خدمت دین کی ایک دھن لگی ہوئی تھی جو جوانی کی عمر میں بہت قابل تعریف ہے۔ آپ بہت مہمان نواز بھی اور اکثر مرکز سلسلہ کے مہمانوں کو اپنے پاس گھر میں رکھتے تھے اور بہت خاطر مدارت سے پیش آتے تھے مہمان نوازی تو آپ کا خاص وصف تھا اور آپ بہت ہر دلعزیز انسان تھے ہر کس و ناکس کے کام آتے تھے اور اس سلسلہ میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے تھے۔ خادم کے عہد کا پورا نقشہ عملی طور پر آپ کی زندگی میں نظر آتا تھا کہ آپ جان مال، وقت اور عزت ہر لحظہ سلسلہ کی خاطر وقف رکھتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ کے حالیہ دورہ سندھ کراچی میں آپ کو ہمہ وقت حاضر رہ کر بہت مستعدی سے خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملتی رہی اور حضور کی راہنمائی میں ہنگامی طور پر راتوں کو کام کر کے قریباً ایک ہفتہ کے اندر کراچی کے طلباء کے تعلیمی کوائف جمع کئے جو آپ کی محنت اور مستعدی کا عملی اظہار ہے حلقہ صدر کراچی کے پریذیڈنٹ کی حیثیت سے بھی آپ نے بہت محنت اور تندہی سے کام کیا ہے۔ احمدیہ ہال کی جملہ تقاریب کے انتظامات آپ فرمایا کرتے تھے خصوصاً جمعہ اور عیدین کے موقعہ پر ہنگامی طور پر آپ وسیع پیمانہ پر انتظامات کرتے تھے الغرض آپ ایک اعلیٰ منتظم تھے ۱۵ جون کو ساڑھے آٹھ بجے شب اچانک دل کا دورہ پڑنے سے آپ کی وفات ہوئی۔

قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔ آپ کے تایا اور شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ رشتہ میں آپ کے ماموں ہیں۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ اور دو کم سن بچیاں چھوڑی ہیں۔ بڑی بچی عائشہ کی عمر قریباً آٹھ سال اور چھوٹی بچی فائزہ کی عمر قریباً پانچ برس ہے۔ آپ تین بھائی تھے۔ آپ کے بھائی سعید احمد قریشی بھی خدام الاحمدیہ کراچی کے مستعد کارکن ہیں اور دوسرے بھائی ملک سے باہر گئے ہوئے ہیں ہم آپ کے خاندان اور جملہ افراد کے اس غم میں شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہم ہیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے مشائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۵۴:-

میں رائے حبیب احمد والد رائے محمد علیلے صاحب مرحوم قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان ۳۰/۲ محمد سٹریٹ بیرون دہلی گیٹ ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ہمارے چار بھائیوں کی مشترکہ جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) زرعی اراضی ۵ ایکڑ واقع ۲۷۸ گ ب شیر کا تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مالیتی -/۳۰،۰۰۰ روپے۔

(۲) زرعی اراضی ۱۰ مرلے واقع تھانہ چوچک موضع ٹھٹھی شیر کا ضلع ساہیوال مالیتی -/۲۰۰۰ روپے۔ (۳) رہائشی مکان ایک پلاٹ ۵ مرلہ واقع ۲۷۸ گ ب ضلع فیصل آباد مالیتی -/۸،۰۰۰ روپے۔

(۴) مویشیاں ۴ بیل، ۳ بھینس ایک گائے بمعہ بچھڑا، ایک گدھی بمعہ بچہ مالیتی -/۱۶،۰۰۰ روپے مندرجہ بالا جائیداد میں میرا ۱/۴ ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:- رائے حبیب احمد ولد رائے محمد علیلے صاحب مرحوم مکان ۳۰/۲ محمدی سٹریٹ ۳۰ بیرون دہلی گیٹ لاہور۔

گواہ شد:- عبدالستار خادم اکونٹنٹ ولد عبدالکریم صاحب سی ایم اے M.P.C سیکشن لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد:- حیدر علی ظفر ولد ستم علی وصیت ۱۹۴۷۱ مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۴۵۵:-

میں انیسہ بیگم زوجہ عبدالحمید آصف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸۲/۱ گولیمار ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی ۱۰ تولہ مالیتی -/۱،۰۰۰ روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۲،۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:- انیسہ بیگم زوجہ عبدالحمید آصف ۸۲/۱ گولیمار کراچی ۱۸،

گواہ شد:- شیخ نصیر احمد ابن حضرت ڈاکٹر شیخ احمد دین ۱۰۴-D بلاک ۵ منظور کراچی ۳۸ وصیت ۱۶۴۷۹

گواہ شد:- مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت ۱۸۲۸۳ کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۴۵۶:-

میں چوہدری عبدالحکیم خان ولد چوہدری غلام قادر خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان ۲۱/۱ رام نگر ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی زمین چک ۱۰۹ ج ب فیصل آباد ۱۶/۱ ایکڑ مشترکہ میرا حصہ ۱/۲ ہے قیمت -/۶۵،۰۰۰ روپے۔

(۲) زرعی زمین چک ۱۱۰ ج ب ضلع فیصل آباد ۱۱ ایکڑ مشترکہ میرا حصہ ۱/۲ ہے اندازاً قیمت -/۱۰،۰۰۰ روپے۔

(۳) سکنی مکان ۲۱/۱ ودیالہ روڈ شنکر سٹریٹ ۱۴/۱ رام نگر چوبرجی لاہور اس کے ایک حصہ میں ایک دوکان ہے جس میں میرا ۱/۲ ہے باقی مکان خانگی تقسیم میں میرے حصہ آیا ہے قیمت -/۸۰،۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۶۷ روپے ماہوار آمد بصورت تنخواہ ہے میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبدالحکیم خان ولد چوہدری غلام قادر خان صاحب مرحوم وصیت ۱۵۳۱۱ مکان ۲۱/۱ ودیالہ روڈ شنکر سٹریٹ ۱۴/۱ رام نگر چوبرجی لاہور۔

گواہ شد:- صلاح الدین ولد حکیم نظام الدین وصیت ۴۸۸۹۷-ج-۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور

گواہ شد:- عبدالوہاب ولد غلام قادر صاحب مکان ۲۱/۱ ودیالہ روڈ شنکر سٹریٹ ۱۴/۱ رام نگر چوبرجی لاہور

مسل نمبر ۲۴۴۵۷:-

میں عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۷ء ساکن ۲۶/۵۶۸ ڈرگ روڈ کینٹ بازار کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر -/۲۰۰۰ روپے وصول کر کے زیور میں شامل ہے۔ چوڑیاں ۴ عدد، انگوٹھیاں ۲ عدد، جھمکے ایک جوڑی، بالیاں ایک جوڑی سوکٹ ۲ عدد کل وزن ۱۳۰ گرام مالیتی -/۱۶۱۵۹ نقد رقم بینک میں -/۱۰،۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:- عائشہ بی بی ۲۶/۵۶۸ ڈرگ روڈ کراچی۔

گواہ شد:- متقی محمد حسین وصیت ۱۲۲۱۴ کراچی

گواہ شد:- محمد علی نائب سیکرٹری ضیافت مکان ۲۰۵/۴۸ الفلاح سوسائٹی کراچی

"ہر صاحب استطاعت احمدی کو اخبار الفضل خود خرید کر پڑھنے"

(منیجر الفضل ربوہ)

قائدین مجالس اور ضلع توجہ فرمائیں ۵ وفاء جولائی تا ۱۳ وفاء جولائی ہفتہ وصولی منایا جائے (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے ٹارگٹ میں اضافہ مخلصین کو اپنے اخلاص کا ثبوت دینے کی دعوت ہے

مجلس نصار اللہ کی سطح پر جائزہ لیا جائے کہ کوئی انصار اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے انصار سے کہا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے چندہ کا ٹارگٹ پندرہ لاکھ روپیہ سے اٹھارہ لاکھ روپیہ تک بڑھا کر مخلصین کو دعوت دی ہے کہ وہ پھر اپنے اخلاص و ایمان کا ثبوت دیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک بیان میں انصار پر زور دیا ہے کہ وہ بھی اس تازہ ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے بھرپور تعاون کریں۔ انہوں نے عہدہ داران انصار کو ہدایت کی ہے کہ مجلسی سطح پر یہ جائزہ لیا جائے کہ کوئی رکن اس صدقہ جاریہ کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ اس مقصد کے لئے ہر انصار بھائی کو اس میں شامل کیا جائے اور ہر رکن کے وعدہ کو معیاری وعدہ بنانے کی سعی کی جائے۔ تاکہ ہم وعدہ اور وصول ہر دو اعتبار سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ کے حصول میں کامیاب ہو جائیں۔ صدر مجلس نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ مجالس کو اس مہم میں کامیاب و کامران فرمائے۔ اور حسنات دارین سے نوازے آمین۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے یہ بیان ۲۴ جون ۱۹۸۰ء کو جاری کیا ہے۔

وزیر زراعت میرالیوں

(بقیہ صفحہ اول)

دورے کے بہترین اثرات پر روشنی ڈالی۔ اور سکولوں کی ابتدائی پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے ان مشنری احباب کی قربانیوں کو سراہا۔ جنہوں نے بڑے نامساعد حالات میں بڑی جانفشانی سے کام کیا اور اس سکول کو کامیاب کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اسلام کی خوبیوں پر روشنی ڈالی۔

سکول کے پرنسپل جناب بشیر احمد صاحب اختر نے سکول کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احسانات پر اظہار تشکر کیا۔ اور بتایا کہ ہر نئی سال اس سکول کی ترقی اور نیک نامی میں اضافے کا باعث ہوا ہے۔ انہوں نے اس سال سکول کے شاندار نتائج کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال ۱۳۲ طلباء میں سے صرف ۲ طلباء فیل ہوئے ہیں اور اس کے علاوہ اس سکول کا طالب علم صوبے بھر میں اول رہا ہے کھیل کے میدان میں سکول کی بہترین کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال اس سکول نے تیسری مرتبہ فٹبال میں صوبائی ٹرافی جیتی ہے۔ سکول کی عمارت میں اضافے کے بارے میں پرنسپل صاحب موصوف نے بتایا کہ نیا بورڈنگ ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے۔ اور ہوم اکنامکس کا شعبہ مکمل ہو گیا ہے۔

اس موقعہ پر مختلف احمدیہ سکولوں سے آئے ہوئے طلباء کے درمیان حضور کے دورہ کے شاندار نتائج" کے موضوع پر انعامی تقریری مقابلہ ہوا جس میں مقررین نے حضور کے دورہ کے نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے آٹھ نئے سکولوں اور چار ہسپتالوں کا ذکر کیا۔ جو کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت حضور کے دورہ کے بعد کھلے۔ اس کے علاوہ گیمبیا، غانا اور نائیجیریا میں مشن کے سکولوں اور ہسپتالوں کا بھی ذکر کیا گیا۔ اس سے پہلے تقریب میں مشن کے سیکرٹری جنرل الحاج کمانڈا بونگے نے مکرم امیر صاحب سیرالیون اور مہمان خصوصی وزیر زراعت جناب جوجیکن صاحب کا تعارف کروایا۔ سٹاف کے ایک رکن مسٹر آئی ایم جیجوعہ نے اس تقریب کا پس منظر بیان کیا۔ اور اس سکول اور اس تقریب پر حضور کے گوناگوں احسانات کا ذکر کیا۔ اور ۱۹۷۰ء میں حضور کی آمد کی ایمان افروز تفاصیل بیان کیں۔

اس تقریب کا آخری حصہ سینئر پریفیکٹ کی طرف سے شکریہ کا تھا جس کے بعد قومی ترانہ بجایا گیا۔ اور حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت والی لمبی زندگی کی عاجزانہ دعا کے ساتھ یہ بابرکت مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ دوپہر کو شہر کے چیدہ چیدہ احباب اور مہمانان کرام کو لنچ دیا گیا۔ شام کے وقت جماعت احمدیہ بونے کلو جعیدھا کا اجتماع کیا۔ اگلے روز ۱۹۷۰ء کے واقعات پر مشتمل فلم دکھائی گئی۔ جو کہ بڑی دلچسپی کا باعث ہوئی۔ اور اس کے ساتھ پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم زبیر احمد عمر ۲۲ سال گزشتہ چھ سال سے دماغ کے پریشن کے نتیجہ میں دائیں ہاتھ اور بائیں بازو سے معذور ہے۔ گزشتہ ایک سال سے کینیڈا میں بھی عزیز کے علاج م کی کوشش جاری ہے۔ عزیز آج کل بی ایس سی (کمپیوٹر سائنس) میں مانٹریال کنکورڈیا یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہے۔ احباب جماعت سے میری عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار (لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ) محمد سعید
حال مقیم کینیڈا

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

○ عزیز فرید احمد خالد ابن مکرم حمید احمد صاحب خالد ایم اے لائبریرین جامعہ احمدیہ نے سوا تین سال میں ۱۴ سال کی عمر میں مدرسۃ الحفظ جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کر لی ہے۔ الحمد للہ۔ عزیز فرید احمد مکرم میاں عبداللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا ہے۔ احباب کرام عزیز کی دینی دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔

نمایاں کامیابی

عزیزم حافظ فضل الرحمٰن ابن بشیر احمد صاحب شمس آف دارالرحمت وسطی ربوہ نے خدا کے فضل سے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے امتحان ریفریجریشن ایرکنڈیشننگ منعقدہ ۲۷ اپریل ۱۹۸۰ء میں ۳۵۲ نمبر لے کر پنجاب بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی (پچھلے سال قائداعظم وظیفہ حاصل کیا تھا) احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

پرنسپل التفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

خدمت خلق کا نادر موقعہ

احمدی ڈاکٹر اور سپیشلسٹ جو خدمت خلق کا شوق رکھتے ہوں اور کچھ دن وقف عارضی کے لئے دے سکتے ہوں وہ اطلاع دیں تا ان سے رابطہ پیدا کر کے وقت کا تعین کیا جا سکے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ فون ۵۹۰ ربوہ

نظام ہضم کی کیورز CURES

- کمی خون کیور ANEMIA CURE
- اپنڈے سائی ٹس کیور APPENDIX CURE
- پرانی قبض کیور CONSTIPATION CURE
- پرانی پیچش کیور DYSENTERY CURE
- یرقان کیور JAUNDICE CURE
- بواسیر کیور PILES CURE
- پیٹ کے کیڑوں کی کیور WORMS CURE

فی کیور -/۱۵ روپے۔ ڈاک خرچ -/۵ روپے

ایک سو گیارہ ۱۱۱ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں

کیور یو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴